یثبت الخیار اذا قارن مثل ان تغر الامۃ من عبد ویثبتہ اذا طرأت الحریۃ اذا اعتقت الامۃ تحت العبد ولانہ عقد علی منفعۃ فحدوث العیب بہا یثبت الخیار کالاجارۃ والثانی لا یثبت الخیار وھو قول ابی بکر وابن حامد ومذھب مالک لانہ عیب حدث بالمعقود علیہ بعد لزوم العقد اشبہ الحادث بالمبیع والصحیح الاول وھذا ینتقض بالعیب الحادث فی الاجارۃ وقال اصحاب الشافعی ان حدث بالزوج اثبت الخیار وان حدث بالمرءۃ فکذلک فی احد الوجہین ولا یثبتہ فی الاخر لان الرجل یمکنہ طلاقہا بخلاف المرأۃ ولنا انہما تساویا فیما اذا کان العیب سابقا فتساویا فیہ لاحقا کالمتبایعین (الشرح الکبیر علی متن المقنع ج۷ ص۵۷۹ وکذا فی المغنی ج۷ ص۵۸۳) واضح ہو کہ ہندہ قانون انفساخ نکاح مسلم ۱۹۳۹ء کے ماتحت بذریعہ عدالت بھی نکاح فسخ کرا سکتی ہے۔ نکاح فسخ کرا کر عدت گذار لینے کے بعد اس کا ولی یعنی چچا دوسری جگہ اس کا نکاح کر دے۔

سوال:۔ پوری آستین کا کرتہ پہنکر اگر کہنی کے اوپر آستین چڑھائے رکھے تو اس حالت میں نماز پڑھنی افضل ہے یا آستین گرا کر پڑھنی افضل ہے۔ سائل محمد سلیمان از لال گنج بردوان۔

جواب۔ آستین گرا کر نماز پڑھنی چاہئے کہ یہی افضل ہے۔ آستین چڑھائے رہنے کی حالت میں نماز فاسد نہیں ہوگی کیونکہ کہنیوں کا ڈھانکنا نماز میں ضروری نہیں ہے عن ابن عباس قال امر النبی صلی اللہ علیہ وسلم ان یسجد علی سبعۃ اعضاء ولا یکف شعرا ولا ثوبا الحدیث (بخاری مسلم) قال الحافظ المراد انہ لا یجمع ثیابہ ولا شعرہ وظاہرہ یقتضی ان النہی عنہ فی حال الصلاۃ وردہ عیاض بانہ خلاف الجمہور فانہم کرھوا ذلک للمصلی سواء فعلہ فی الصلاۃ او قبل ان یدخل فیہا واتفقوا علی انہ لا یفسد الصلاۃ لکن حکی ابن المنذر عن الحسن وجوب الاعادۃ انتہی ملخصا (فتح ص۲۴۴)

سوال:۔ باوجود گھر میں ٹوپی موجود ہونیکے ننگے سر پڑھنا افضل ہے یا ٹوپی وغیرہ پہنکر افضل ہے۔ سائل مذکور

جواب:۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا خُذُوْا زِیْنَتَکُمْ عِنْدَ کُلِّ مَسْجِدٍ۔ اس آیت سے ثابت ہوا کہ ٹوپی یا عمامہ وغیرہ کے ساتھ نماز پڑھنی اولیٰ وافضل ہے کیونکہ ٹوپی اور عمامہ باعث زیب وزینت ہیں اور نمازی کو اچھی ہیئت میں کھڑا ہونا چاہئیے لیکن اگر کوئی شخص بلا عذر ننگے سر نماز پڑھ لے تو جائز ہے اور کوئی مضائقہ نہیں کیونکہ مردوں کیلئے نماز میں سر ڈھانکنا ضروری نہیں ہے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں لا یصلی احدکم فی الثوب الواحد لیس علی عاتقہ شئ (بخاری عن ابی ہریرۃ) عن ابی سعید الخدری قال دخلت علی النبی صلی اللہ علیہ وسلم فرأیتہ یصلی علی حصیر یسجد علیہ . . . . قال ورأیتہ یصلی فی ثوب واحد متوشحا بہ (صحیح مسلم) عن محمد بن المنکدر قال صلی جابر فی ازار قد عقدہ من قبل قفاہ وثیابہ موضوعۃ علی المشجب فقال لہ قائل تصلی فی ازار واحد فقال انما صنعت ذلک لیرانی احمق مثلک وایُّنا کان لہ ثوبان علی عہد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم (صحیح بخاری) ان تینوں حدیثوں سے صاف ظاہر ہے کہ نماز میں سر ڈھانکنا ضروری نہیں ہے ہاں اولیٰ اور افضل یہ ہے کہ ٹوپی یا عمامہ یا رومال سے سر